O

معجزے کا کوئی دعویٰ نہیں کرنے والا
میں ترے غم سے کنارہ نہیں کرنے والا

اپنی تکلیف بتانے سے جھجک جاتا ہوں
جانتا بھی ہوں وہ رُسوا نہیں کرنے والا

دھوپ ہے تو کسی سائے کی طلب بھی ہو گی
پر وہ اک سایہ جو چہرہ نہیں کرنے والا

https://emad-ahmad.com/

وہ کسی کام میں شامل نہیں ہوتا اور مَیں
کارِ بے کار بھی تنہا نہیں کرنے والا

آ شبِ غم ترے گیسو ہی سنواریں کہ یہاں
کوئی اس وصل میں رخنہ نہیں کرنے والا

آؤ! اِس راہ پہ بے وجہ مرے ساتھ چلو
میں کسی بات کا وعدہ نہیں کرنے والا

اب مجھے تیری طلب بھی نہ ہرا پائے گی
اب میں اس ہجر کو لمبا نہیں کرنے والا

وہ کسی طَور مرا حق نہیں دے گا مجھ کو
اور میں اس سے تقاضا نہیں کرنے والا

https://emad-ahmad.com/

کام آ جاؤں گا گر تم کو ضرورت ہو گی
پر مَیں اب تم پہ بھروسا نہیں کرنے والا

تو نے دامن پہ کئی داغ لگائے ہیں پہ مَیں
دامنِ دل کو تو میلا نہیں کرنے والا

تم ہی پوچھو کہ عماد اب کے کدھر جاؤ گے
وہ تو اس بار مداوا نہیں کرنے والا

https://emad-ahmad.com/